146241-مطلقہ بیوی کوزکاۃ دینے کا حکم

سوال

سوال : ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اوراس آدمی کے اُس سے بچے بھی ہیں جو اپنے باپ کے ساتھ ہی رہ رہے ہیں، جبکہ مطلقہ بیوی اپنی ماں کیساتھ رہتی ہے، توکیا وہ اپنی مطلقہ بیوی کوزکاۃ دے سکتا ہے؟ یہ واضح رہے کہ اس خاتون کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

تمام اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ فقیر اور مساکین کی مد میں انسان اپنی بیوی کوزکاۃ نہیں دے سکتا، اس کی تفصیل سوال نمبر : (130171) کے جواب میں ملاحظہ کریں۔

تاہم اگر بیوی کو طلاق ہوگئی ہو تو دو حالتوں سے خالی نہیں ہوگی :

1-طلاق رجعی ہوگی۔

2-یا طلاق بائنہ ہوگی۔

یعنی : تین طلاق کے بعد عدت ختم ہوچکی ہو، یا عورت نے خلع لے لیا ہو۔

پہلی صورت میں اسے زکاۃ دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ رجعی طلاق کی مدت میں بھی مطلقہ بیوی ہی رہتی ہے، اسے وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو بیوی کے ہوتے ہیں، اوراس کے ذمہ بھی وہی حقوق ہوتے ہیں جوایک بیوی پرلازم ہوتے ہیں، ماسوائے ان احکام کے جنہیں اہل علم نے مستثنی قرار دیا ہے جیسے کہ : خاوند کی طرف سے تقسیم کردہ ایام کی باری اور بیوی کے نافرمان ہونے کی صورت میں خرچہ بند کردینا۔

مزید کیلئے سوال نمبر : (112002) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اوردوسری صورت میں چاہے تین طلاق کے بعد ابھی عدت میں ہی ہو تووہ ایک اجنبی عورت ہے، توایسی صورت میں اگر وہ زکاۃ کی مستحق ہے تو اسے زکاۃ میں سے دینا جائز ہے؛ کیونکہ وہ فرمانِ باری تعالی ہے :
(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ...)
ترجمہ : زکاۃ فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہے۔۔۔۔ التوبہ : 60]

نیز اب اس عورت کا خرچہ سابقہ خاوند پرلازمی نہیں ہے، اس لئے اسے زکاۃ دے سکتا ہے۔

تاہم اگروہ عورت حاملہ ہو تواس صورت میں سابقہ خاوند پر خرچہ لازمی ہے۔

لیکن یادرہے، اگر یہ عورت زکاۃ کی مستحق نہیں ہے، مثلاً : اس عورت کا کوئی قریبی اس کے اخراجات برداشت کرتا ہو توایسی صورت میں اسے زکاۃ نہیں دی جاسکتی؛ کیونکہ اس صورت میں یہ خاتون آیت میں مذکورافراد میں شامل نہیں ہوگی، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے کہ : (زکاۃ میں کسی مالدار یا کمانے کی طاقت رکھنے والے صحت مند کیلئے کوئی حصہ نہیں ہے)

ابوداود: (1633)

اور "حاشیہ قلیوبی و عمیرہ" (3/197) میں ہے کہ :
"جس کے اخراجات کسی رشتہ دار کی جانب سے یا اس کے خاوند کی طرف سے برداشت کیے جارہے ہوں تو وہ صحیح موقف کے مطابق فقیر کے زمرے میں نہیں آتا؛ کیونکہ اس کی ضروریات پوری ہورہی ہیں؛ چنانچہ اس کا حکم ایسے شخص کی طرح ہی ہوگا جو یومیہ کمائی کرکے اپنا پیٹ پالتا ہے" انتہی

خلاصہ :

یہ ہے کہ اگر عورت عدت سے فارغ ہوجائے یا طلاق بائنہ ہو تو زکاۃ کی مستحق ہونے کی صورت میں اسے سابقہ خاوند اپنی زکاۃ دے سکتا ہے۔

واللہ اعلم.